Dr. AQUEEL AHMA

Dept.of Urdu

A.P.S.M.College,Barauni.L.N.M.U.Darbhanga.

Contact No.9897531644

Class:B.A(H)Urdu.1st.year.

Paper:1st. (poetry)

Topic:Ghazal ki tashrih (faqirana aye...) - Mir Taqi Mir

غزل

شاملِ نصاب میرؔ کی غزل ''فقیرانہ آئے صدا کر چلے'' کا متن اور اشعار کی تشریح ذیل میں پیش کی گئی ہے۔

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اس عہد کو اب وفا کر چلے ہم

شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی
کی مقدور تک تو دوا کر چلے ہم

پڑے ایسے اسباب پایان کار
کہ ناچار یوں جی جلا کر چلے

وہ کیا چیز ہے آہ جس کے لیے
ہر اک چیز سے دل اُٹھا کر چلے

کوئی نہ امیدانہ کرتے نگاہ
سو تم ہم سے منہ چھپا کر چلے

بہت آرزو تھی گلی کی تیری
سو یاں سے لہو میں نہا کر چلے

دکھائی دیے یوں کہ بے خود کیا
ہمیں آپ سے بھی جدا کرچلے

جبیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی
حقِ بندگی ہم ادا کرچلے

پرستش کی یاں تک اے بت تجھے
نظر میں سبھوں کی خدا کرچلے

جھڑے پھول جس رنگ گلبن سے یوں
چمن میں جہاں کہ ہم آکر چلے

نہ دیکھا غم دوستاں شکر ہے
ہمیں داغ اپنا دکھاکر چلے

گئی عمر در بندِ فکرِ غزل سو اس فن کو ایسا بڑا کر چلے
کہیں کیا جو پوچھے کوئی ہم سے میرؔ جہاں میں تم آئے تھے کیا کر چلے

اشعارِتشریح

تشریح:شعر1۔

عاشق ومعشوق ایک دوسرے سے جدا ہورہے ہیں ،عاشق معشوق کی زندگی سے دور جا رہا ہے،وہ اس کی دنیا سے رخصت ہورہاہے وہ معشوق کودعادیتے ہوئے اس کی زندگی سے رخصت ہوجاتاہے،میاں خوش رہوہم دعا کر چلے۔

تشریح:شعر2۔

اۓ محبوب میں تجھ سے کہا کرتا تھا کہ تیرے بغیر میرا جینا ممکن نہیں تو تُو آ کر دیکھ تیری فرقت میں، تیری جدائی میں میرا کیا حال ہوامیں اپنے اس عہد کو پورا کررہاہوں،میری زندگی تیرے بغیر ختم ہورہی ہے۔

تشریح:شعر3۔

محبوب کی جدائی نے مجھے بیمار کردیا مجھ سے جہاں تک ہوسکا میں نے علاج کرنے کی کوشش کی لیکن میری تقدیر میں صحتیابی نہیں تھی۔

تشریح:شعر4۔

آخرکار عشق کی راہ میں ایسی وجہیں پیش آئیں کہ دل پر پتھر رکھ کرمحبوب سے دور جانا پڑا۔

تشریح:شعر5۔

آخروہ کیا چیز ہے جس نے مجھے تمام چیزوں سے دور کردیا،اورتمام چیزوں میری دلچسپی ہمیشہ کے لیے ختم ہوگئی،یعنی محبت نے مجھےتمام دلچسپیوں سے دوررکھا۔

تشریح:شعر6۔

اۓ محبوب تجھے میری پرواہ نہ تھی، جبکہ تو میرے قریب تھا، میں حسرت بھری نظر تو تجھ پر ڈال سکتا تھا لیکن تو نے یہ حق نہیں دیااور مجھ سے دور ہو گئے۔

تشریح:شعر7۔

اۓمحبوب میری خواہش تھی کہ میں تیری گلی کا دیدار کروں میری یہ خواہش مجھے تیری گلیوں تک لے آئیں، جہاں لہو میں نہا کرہم یہاں سے رخصت ہورہے ہیں۔

تشریح:شعر 8۔

اۓ محبوب مجھے خود سے جدا کر دیا۔تیری اس جدائی نے مجھے بے سکون کر دیا میرے اس درد سے لوگ ناواقف ہیں۔ تیری جدائی میرے لیے ایسا ظلم ثابت ہوئی جسے کسی نے نہیں دیکھا لیکن اس ظلم نے مجھے تجھ سے جدا کر دیا کیونکہ یہ جدائی میری موت کا سبب ہے۔

تشریح:شعر 9۔

اۓ محبوب تیرے ہر اشاروں پر میں تیری ہر بات ہمیشہ مانتا گیا اس طرح میں نے خود کو تیرے لیے قربان کر دیا۔

تشریح:شعر 10۔

اۓ محبوب میں نے لوگوں کے سامنے تیری اس قدر تعریف کی ، تیری اتنی خوبیاں بیان کی کہ لوگوں کے نظر میں تجھے بہت عظیم بنا دیا۔

تشریح:شعر 11۔

اس دنیا کی ہر چیز فانی ہے تمام چیزوں کو، انسانوں کو فنا ہونا ہے، چمن میں پھولوں کا جھڑنا، سوکھنا، گر جانا بالکل اسی طرح ہے جس طرح دنیا کے چمن سے انسانوں کا رخصت ہونا ہے۔

تشریح:شعر 12۔

میرا محبوب مجھے اپنا غم دکھا کر مجھ سے رخصت ہو گیا شکر ہے کہ تو نے رنج و غم سے محبت کرنے والے لوگوں کو نہیں دیکھا جن کا مقدر رنج و غم بن چکا ہے۔

تشریح:شعر 13۔

میری تمام عمر فکر غزل یعنی غزل کہنے میں گذر گئی اس طرح غزل کہتے کہتے مجھ میں روانی آ گئی اور میں غزل گوئی میں بڑا فنکار بن گیا۔

تشریح:شعر 14۔

میؔر کہتے ہیں کہ اگر کوئی مجھ سے میرے بارے میں سوال کرے کہ تم جہاں میں آ کر کیا کیے تو میں لوگوں سے کیا جواب دوں گا میں ان سے کیا بتاؤں گا کیوں کہ میں اپنی زندگی میں کچھ نہیں کر سکا سوائے محبوب کو یاد کرنے کے اور اس کی زندگی میں خود کو تباہ کرنے کے۔☆☆☆